سٹیزن بجٹ

2020 - 21

فنانس ڈویژن حکومت پاکستان

پیش لفظ

شہریوں تک حقائق پہنچانے کے لیے اور کارِحکومت میں شفافیت اور غیر جانبداریت کو اہمیت دیتے ہوئے سٹیزن بجٹ وفاقی حکومت کی کاوشوں میں سے ایک ہے۔ اس کتابچے کا مقصد عام شہری کو آسان اور عام فہم الفاظ میں ملک کے اخراجات اور آمدنی سے آگاہی دینا ہے۔ کتابچے میں مالی سال 2020-21ء کے دوران فلاح و بہبود کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کا ایک مختصر اور عمومی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ حکومت کے اٹھائے گئے چیدہ چیدہ اقدامات کی تفصیل اور ماضی میں اس ضمن میں کی گئ کاوشوں کا تقابلی جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ کتابچہ حکومتی اقدامات کا مختصر جائزہ پیش کرتا ہے۔

سالانہ آمدنی اور اخراجات کے تخمینہ سے حکومت کی ترجیحات اور پالیسیوں کی بہتر جانچ ہو سکتی ہے۔ موجودہ حکومت کو ایک غیر مستحکم اور مشکل ترین معیشت کو بہتری کی طرف لانے کا مرحلہ درپیش تھا۔ اس ضمن میں کرپشن کا خاتمہ، سرکاری اداروں کی کارکردگی میں شفافیت اور میرٹ پر فیصلہ سازی رہنما اصول ہیں۔ حکومت معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات کی حالت بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ مفلسی و غربت کا خاتمہ، روزگار کی فراہمی، بہتر سماجی سہولیات، ٹیکسوں کے نظام میں بہتری، صنعت و زراعت کی ترقی، برآمدات میں اضافہ، کفایت شعاری، مالی خسارہ میں کمی اور افراطِ زر پر کنٹرول، تعلیم و صحت کے شعبہ جات میں بہتری کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر ملک کی معاشی ساکھ بہتر بنانا حکومت کی ترجیحات ہیں۔

نوید کامران بلوچ
سیکریٹری، حکومت پاکستان

شعبہ خزانہ
اسلام آباد، 12 جون 2020

وفاقی بجٹ ایک نظر میں

جی ڈی پی

45667 BN

افراط زر

6.5 %

شرح نمو

2.1 %

بیرونی براہ راست سرمایہ کاری

25 % کا اضافہ

مجموعی ملکی پیداوار کا حجم

6.573 BN

ایف بی آر محصولات

FBR PAKISTAN

4963 BN

نان ٹیکس محاصل

16.10 BN

کل وفاقی اخراجات

7136 BN

بجٹ خسارہ

3437 BN

وفاقی بجٹ ایک نظر میں

- معاشی شرح نمو کو 0.38- فیصد سے بڑھا کر 2 فیصد پر لایا جائے گا۔
- بجٹ کا خسارہ جی ڈی پی کے 9.6 فیصد سے گھٹا کر 7.2 فیصد کی سطح پر لایا جائے گا۔
- **Inflation** یعنی مہنگائی 11.3 فیصد سے کم کر کے 8 فیصد تک لائی جائے گی۔
- بیرونی براہ راست سرمایہ کاری (FDI) میں 25 فیصد تک کا اضافہ کیا جائے گا۔

حکومت نے تمام اہم شعبوں میں شفافیت، صلاحیت اور احتساب کے عمل میں بہتری لانے کے لیے سٹرکچرل ریفارمز شروع کیں۔ چیدہ چیدہ اصلاحات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

بجٹ 2020-21ء کی حکمت عملی کے نمایاں خدوخال یہ ہیں۔

- وزیر اعظم کی قیادت میں خصوصی اقدامات اور پروگراموں مثلاً کامیاب جوان، صحت کارڈ، بلین ٹری سونامی وغیرہ کا بھی تحفظ کیا گیا ہے۔
- معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات کی مدد کے لیے احساس پروگرام کے تحت سماجی اخراجات کا عمل جاری رکھنا۔
- تعمیراتی شعبے کے لیے مراعات بشمول نیا پاکستان ہاؤسنگ پراجیکٹ کے لیے وسائل مختص کئے گئے ہیں۔
- معاشرے کے مستحق طبقات کو Targetted سبسڈی دینے کے لیے سبسڈی نظام کو بہتر کیا جائے گا۔
- کورونا اخراجات اور مالیاتی خسارے کے مابین توازن قائم رکھنا۔
- کورونا کی تباہ کاریوں سے نبٹنے کے لیے اگلے مالی سال میں بھی عوام کی مدد جاری رکھنا۔
- ترقیاتی بجٹ کو موزوں سطح پر رکھنا تاکہ معاشی نمو میں اضافے کے مقاصد پورے ہوسکیں اور روزگار کے مواقع پیدا ہوسکیں۔
- ملک کے دفاع اور داخلی تحفظ کو خاطر خواہ اہمیت دی گئی ہے۔
- ٹیکسوں میں غیر ضروری ردوبدل کے بغیر محاصل کی وصولی میں بہتری لانے کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔
- خصوصی علاقوں یعنی سابقہ فاٹا، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے لیے بھی فنڈز رکھے گئے ہیں تاکہ وہاں ترقی اور معاشی نمو کا عمل یقینی بنے۔
- کفایت شعاری اور غیر ضروری اخراجات میں کمی یقینی بنائی جائے گی۔
- پرائمری بیلنس کو مناسب سطح پر رکھنا۔
- IMF پروگرام کو کامیابی سے جاری رکھنا۔
- NFC ایوارڈ پر نظر ثانی کی جائے گی۔

جاری بجٹ کا تخمینہ

سیکٹر	تخصیص
تعلیم	79697252.000
مواصلات	172,741,058.000
صحت	25186820.000
صنعت وتجارت	27330280.000
سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	9682268.000
موسمیاتی تبدیلی	462824.000
خوراک وزراعت	12879742.000
آبی وسائل	517011.000
دفاعی اخراجات	1300933458.000
انسانی حقوق	1172184.000
تعمیرات	4699343.000

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی تخصیص

سیکٹر	تخصیص
تعلیم	33996.06
مواصلات	142929.608
صحت	14508.180
سماج تحفظ	135.000
صنعت وتجارت	903.500
خصوصی علاقہ جات/صوبائی حصص	727354.094
سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	4458.070
موسمیاتی تبدیلی	5000
خوراک وزراعت	12000
ایس ڈی جی	100.00
کرونا اور قدرتی آفات اخراجات	70000
آبی وسائل	8125.00
توانائی	74497.770
پٹرولیم	1786.160
دفاعی اخراجات	2239.256
انسانی حقوق	258.00
تعمیرات	8736.903

معیشت کی بحالی کیلئے مالی اقدامات

عوام اور کاروباری طبقہ کو مالی ذرائع فراہم کرنے اور آسانی پیدا کرنے کیلئے بنیادی اقدامات کئے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

☆ پالیسی ریٹ میں 5.25 فیصد کی بڑی کمی کی گئی ہے جو 13.25 فیصد سے کم کر کے 8 فیصد کر دی گئی ہے۔

☆ کاروبار کے Payroll Loan میں 3 ماہ کے لیے شرح سود میں 4 فیصد کی رعایت دی گئی ہے تا کہ بیروزگاری سے بچا جا سکے۔

☆ انفرادی اور کاروباری قرضوں کے لیے بینکوں کو اضافی 800 ارب روپے قرض دینے کی اجازت دی گئی ہے جس کے لیے قرض کی حد میں اضافہ کیا گیا ہے۔

☆ اصل زر کی ادائیگی ایک سال کے لیے مؤخر کر کے سہولت بہم پہنچائی ہے۔

اصلاحات اور کفایت شعاری

سرکاری اداروں میں کفایت شعاری اور ان کی تنظیم نو کے لیے قائم ٹاسک فورس نے اپنی رپورٹ پیش کی تھی جس کے مطابق 43 اداروں کی نجکاری، 8 غیر فعال اداروں کو بند کرنے، 14 اداروں کی صوبوں کو منتقلی کرنے اور 35 اداروں کو دوسرے اداروں میں ضم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔اس ریسٹرکچرنگ سے وفاقی حکومت کے غیر پیداواری مالیاتی بوجھ کو کم کیا جا سکے گا۔

کرونا اور دیگر آفات کے تدارک کیلئے معاشی اقدامات

اس ضمن میں حکومت نے 1,200 ارب روپے سے زائد کے Stimulus Package کی منظوری دی ہے۔
مجموعی طور پر 875 ارب روپے کی رقم وفاقی بجٹ سے فراہم کی گئی ہے جو کہ درج ذیل کاموں کے لیے مختص ہے:

- طبی آلات کی خریداری، حفاظتی لباس اور طبی شعبے کے لیے 75 ارب روپے مختص کئے ہیں۔ 150 ارب روپے ایک کروڑ ساٹھ لاکھ کمزور اور غریب خاندانوں اور پناہ گناہ کے لیے مختص کیے۔ 200 ارب روپے روزانہ اجرت کمانے والے ورکرز/ ملازموں کو Cash transfer کے لیے مختص کیے۔
- 50 ارب روپے یوٹیلٹی سٹورز پر رعایتی نرخوں پر اشیاء کی فراہمی کے لیے مختص کیے۔
- 100 ارب روپے FBR کے لیے مختص تھے تا کہ وہ برآمدکنندگان کو ریفنڈز کا اجراء کرے۔
- 100 ارب روپے بجلی اور گیس کے مؤخر شدہ بلوں کے لیے مختص ہیں۔
- 100 ارب روپے SMEs اور زرعی شعبے کے دیگر Relief کے لیے ہیں۔
- 100 ارب روپے ایمرجنسی فنڈ قائم کرنے کے لیے مختص ہیں۔
- خوراک اور طبی ساز وسامان کی مد میں 15 ارب روپے کی ٹیکس کی چھوٹ دی۔
- 280 ارب روپے کسانوں کو گندم کی خریداری کی مد میں ادا کئے گئے۔
- پٹرول کی قیمتوں میں کمی کے ذریعے پاکستان کے عوام کو 70 ارب روپے کا ریلیف دیا گیا۔
- سالانہ ترقیاتی بجٹ میں کورونا کے سلسلہ میں منصوبوں کیلئے 70 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

SEHAT
SAHULAT PROGRAM

EHSAAS
نئے پاکستان کا غریب دوست پروگرام

تعلیم

بنیادی تعلیم

وفاقی PSDP 2019-20 میں بنیادی اور کالج لیول کی تعلیم کے 28 منصوبے متعارف کروائے گئے جن کی کل مالیت 19,180.50 ملین ہے، اور ان کیلئے 3580.12 ملین روپے مختص کئے گئے۔ صوبائی اور مقامی حکومتوں نے مالی سال 2019-20 کیلئے بنیادی اور کالج کی تعلیم کیلئے کل 77,505.67 ملین روپے مختص کئے۔ وفاقی حکومت مالی سال 2020-21 کیلئے کل 27 منصوبوں کیلئے رقوم مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مالی سال 2020-21 میں ان منصوبوں کیلئے 4500 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

اعلیٰ تعلیم

اعلیٰ تعلیم کے لیے وافر رقوم رکھی گئی ہیں۔ اس سلسلہ میں HEC کی Allocation میں جو 2019-20ء میں 59 ارب روپے تھی اس کو نامساعد حالات کے باوجود بڑھا کر 64 ارب روپے کردی گئی ہے۔

توانائی

حکومت کی توجہ توانائی کے توسیعی منصوبوں اور بجلی کی ترسیل و تقسیم کا نظام بہتر بنانے اور گردشی قرضوں کو کم کرنے کی طرف مرکوز ہے۔ سپیشل اکنامک زونز کو بجلی کی فراہمی کے منصوبوں اور غیر ملکی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے لیے خاطر خواہ مالی وسائل رکھے گئے ہیں۔ اس ضمن میں حکومت نے 68 ارب روپے مختص کیئے ہیں۔ ان فنڈز کو خاص طور پر بجلی کی طلب اور پیداوار کے درمیان فرق کو ختم کرنے کے لیے رکھا گیا ہے۔

زراعت اور غذائی تحفظ کیلئے اقدامات

تحفظ خوراک اور زراعت کے فروغ کے لیے 12 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ خاص طور پر زرعی شعبے میں ریلیف پہنچانے کیلئے صوبوں کو ٹڈی دل کے حملوں سے محفوظ رکھنے اور اس کے خاتمے کے لیے 10 ارب روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔

مواصلات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی

مواصلات

پاکستان کے عوام کو سستی ٹرانسپورٹ سروسز فراہم کرنے کے لیے، پاکستان ریلوے کے لیے 40 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

قومی شاہراہیں اور ریلوے

صنعتی رابطوں، تجارت و کاروبار کے فروغ کے لیے NHA کے تحت جاری منصوبوں کی تکمیل کو ترجیح دی گئی ہے۔ بالخصوص سی پیک کے تحت منصوبوں کو بشمول مغربی روٹ کے لیے وافر وسائل فراہم کئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں 118 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اسی طرح علاقائی اور صوبائی رابطوں بشمول ایم ایل-1 منصوبہ اور دیگر منصوبوں کے لیے 37 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

Emerging Technologies اور Knowledge Economy کے اقدامات کو فروغ دینے کے لیے محققین اور تحقیقی اداروں کی صلاحیتوں اور گنجائش کو بڑھانا اشد ضروری ہے۔ مزید برآں e-governance، IT کی بنیاد پر چلنے والی سروسز اور 5G سیلولر سروسز کے آغاز پر حکومت کی توجہ ہے۔ ان شعبوں میں پراجیکٹس کے لیے 20 ارب روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔

ای۔گورننس

ای گورننس کے ذریعے پبلک سروسز کی فراہمی کو بہتر بنانا وزیراعظم عمران خان کا وژن ہے۔ وزیراعظم صاحب کی خصوصی ہدایات پر، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی نے تمام وزارتوں اور ڈویژنز کو الیکٹرانک طور پر مربوط کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس منصوبے پر عمل درآمد کرنے کے لیے 1 ارب روپے سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے۔

آبی وسائل اور ماحولیاتی تحفظ

پاکستان پانی کے شدید بحران کا شکار ہے۔اس سال،حکومت پانی سے متعلق منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اوراس ضمن میں 62 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔کثیر المقاصد ڈیم بالخصوص دیامر بھاشا،مہمنداورداسو کے لیے خاطر خواہ مالی وسائل فراہم کیے گئے ہیں۔

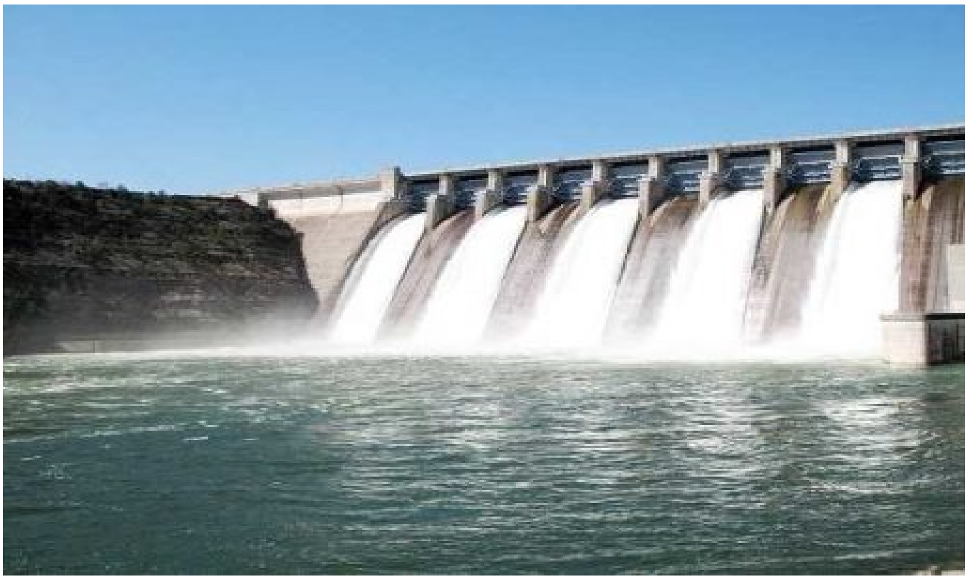

موسمیاتی تبدیلی

موسمیاتی تبدیلیوں کے تناظر اور ماحول پر ظاہر ہونے والے اثرات کو سامنے رکھتے ہوئے پاکستان بھی اپنے آپ کو تیار کررہا ہے۔موسمیاتی تبدیلی کے پاکستان پر بھی بہت سے اثرات ہیں جیسے غیر موسمی بارشیں،فصلوں کے پیداواری رجحان میں کمی اور سیلابوں کی تباہ کاریاں۔اس سال موسمیاتی تبدیلیوں سے نبٹنے سے متعلق اقدامات اکے لیے 6ارب روپے مختص کیے جارہے ہیں۔